سیر الاولیاء

تصنیف
امیر خورد

ترجمہ
اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

سیر الاولیاء

تصنیف

سید محمد مبارک علوی کرمانی

المعروف بہ

امیر خورد

ترجمہ

اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

marfat.com

Marfat.com

سلسلہ مطبوعات نمبر 166

جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ لاہور

طبع چہارم : 1996ء

قیمت : -/130 روپے

ناشر : ظفر اقبال
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : شیخ غلام علی اینڈ سنز پرنٹرز، فیروز پور روڈ، لاہور

marfat.com

Marfat.com

منهم

متعلق خواجہ ابو اسحاق چشتیؒ

تاج اولیا ، سراج الاصفیا ، ملک المشائخ ، بالاتفاق مقتدائے وقت خواجہ ابو اسحاق چشتی[1] کہ عالمِ نیازمندی کے بادشاہ تھے ، اور

۱- خواجہ ابو اسحاق چشتی : شام کے رہنے والے تھے - یہ پہلے بزرگ ہیں کہ جن کے نام کے ساتھ تذکروں میں چشتی لکھا ہوا ہے - چشت خراسان کے ایک مشہور شہر کا نام ہے - اس شہر میں کچھ بزرگانِ دین نے روحانی تربیت کا ایک بڑا مرکز قائم کیا تھا ، جس کو بعد میں بڑی شہرت حاصل ہوئی اور وہ نظام اس مقام کی نسبت سے چشتیہ کہلانے لگا -

خواجہ ابو اسحاق اپنے وطن سے چل کر بغداد آئے اور خواجہ ممشاد علو دینوری کی خدمت میں حاضر ہوئے - خواجہ ممشاد اپنی خانقاہ کا دروازہ عام طور پر بند رکھتے تھے - جب کوئی آتا تو پوچھتے کہ مسافر ہو یا مقیم - پھر فرماتے ، اگر مقیم ہو تو اس خانقاہ میں آجاؤ ، اگر مسافر ہو تو یہ خانقاہ تمہاری جگہ نہیں ، کیونکہ جب تم چند روز یہاں رہو گے پھر تم جانا چاہو گے تو مجھے تکلیف ہوگی اور مجھ میں فراق کی طاقت نہیں -

جب خواجہ ابو اسحاق اُن کی خانقاہ میں حاضر ہوئے تو انہوں نے پوچھا ، تمہارا کیا نام ہے ؟ عرض کیا ، ابو اسحاق شامی - فرمایا :

آج سے لوگ تمہیں ابو اسحاق چشتی کہہ کر پکاریں گے اور چشت اور اس کے نواح کے لوگ تم سے ہدایت پائیں گے اور ہر وہ شخص جو تمہارے حلقۂ ارادت میں داخل ہوگا ، اس کو قیامت تک چشتی کہہ کر پکاریں گے -

اس کے بعد خواجہ ممشاد نے اُن کو رشد و ہدایت کے لیے چشت روانہ کر دیا ، جہاں اُن کی پُرخلوص جد و جہد سے عظیم سلسلے سلسلۂ چشتیہ کی بنیاد پڑی -

خواجہ ابو اسحاق چشتی فقر و فاقے کی زندگی بسر کرتے تھے اور اس پر فخر کرتے تھے - ایک دن اپنے مرید خواجہ ابو احمد چشتی سے کہا :

اے ابو احمد درویشی عرب و عجم کی بادشاہی سے بھی بڑھ کر ہے - اگر ابو اسحاق کو ملکِ سلیمان بھی دیں تو خدا کی قسم وہ قبول نہیں کرے گا - (تاریخ مشائخ چشت : ص ۱۳۵ تا ۱۳۹)

marfat.com

Marfat.com

دارالسلطنت راز کے بادشاہ تھے۔ آپ نے خرقۂ ارادت خواجہ ممشاد علو دینوری سے پہنا [۳۰]۔ ایک بزرگ نے اُن کے بارے میں کہا ہے :

شعر

و بہ اقتدیٰ من اہل چشت شیوخہم
کل ولی اللہ فی میلادہ

[اور اُن کا اقتدار کیا جو اہلِ چشت کے شیوخ ہیں۔ ہر اللہ کا ولیہ اُن کی اولاد (معنوی) ہے۔]

منہم ابو اسحاق اکبر شیخہم
طود سماء من بشیخ اطوادہ

[اُن میں سے ابو اسحاق ہیں جو اُن میں بڑے شیخ ہیں۔ آسمان کا نقطہ اوج ہیں، ان کے قطبہائے اوج میں سے۔]

اضحوا ہداۃ الذین یتبعونہ
لا یعدلون النہج فی معتادہ

[وہ ہادی ہیں، جو ان کا اتباع کرتے ہیں، وہ ان کے معتاد راستے سے اِدھر اُدھر نہیں ہوتے۔]

منہم

متعلق خواجہ ابو احمد چشتی طاب ثراہ

عمدۃ الابرار، قدوۃ الاخیار، ملکہ الاولیا، سلطان الاصفیا، برہان الاتقیا عزم میں سعد اسعد خواجہ ابو احمد چشتی[1] طاب ثراہ نے خرقۂ ارادت خواجہ ابو اسحاق چشتی سے پہنا تھا۔ آپ ممالکِ ملکِ مکاشفات

۱۔ خواجہ ابو احمد چشتی : سلطان فرسناقہ کے صاحبزادے تھے، جو شرفائے چشت سے تھے۔ آپ ۳ ماہ رمضان ۲۶۰ھ (۸۷۳ء) میں معتصم باللہ کی خلافت کے زمانے میں پیدا ہوئے، اور ۱۳ ربیع الثانی ۳۱۱ھ (۱۰۲۰ء) میں وفات پائی۔ (ماخوذ از "سیرالاقطاب"، ص ۵۸ - ۶۰)

marfat.com

Marfat.com